بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۳ صلح ۱۳۴۷ ہش ۲۲ شوال ۱۳۸۷ھ ۲۳ جنوری ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۳

ایک تازہ ترین نشانِ رحمت و قبولیتِ دعا

(از محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

اللہ تعالیٰ کے پیارے اور مقبول بندوں کی صحبت میں رہنے والوں کے لئے مختلف مواقع پر ازدیادِ ایمان کی صورتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں ۸ جنوری ۱۹۶۸ء کو جبکہ جلسہ سالانہ کے انتظامات مکمل ہو چکے تھے ربوہ میں سخت سردی تھی۔ دن کے آخری حصہ میں بادل بھی چھا گئے تھے۔ خطرہ محسوس ہوتا تھا کہ اگر بارش ہوگئی تو انتظامات کو ناقابلِ تلافی نقصان ہوگا۔ اور مہمانوں کو سخت تکلیف ہوگی اور جلسہ کے اغراض کی تکمیل میں کمی واقع ہوگی۔ جملہ احباب بھی فکر مند تھے بالخصوص منتظمین کرام۔ ظاہر ہے کہ سب سے بڑھ کر اس بات کا فکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی ہونا چاہیئے تھا اور تھا بھی۔ اپنی اپنی جگہ سب دوست ہی دعا کرتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ اس موقعہ پر خاص رحم فرمائے۔

اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہے وہ اپنے بندوں کا مالک ہے۔ اس کا ارادہ اور اس کی مرضی بہرحال نافذ ہوتی ہے مگر وہ مومنوں کا ولی اور دوست بھی ہے۔ وہ ان کی دعاؤں کو سنتا بھی ہے کبھی وہ اپنی مرضی کو جاری فرما کر مومنوں سے صبر اور رضا کے اختیار کرنے کی توقع رکھتا ہے اور کبھی ان کی دعاؤں کو قبول فرما کر اپنے مجیب الدعوات ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ بسا اوقات وہ مومنوں کی عاجزانہ دعاؤں کو بھی اسی طرح قبول فرما لیتا ہے ورنہ حقیقت کے لحاظ سے تو کوئی مخلصانہ دعا بھی رد نہیں ہوتی کسی نہ کسی رنگ میں ضرور شرفِ قبولیت حاصل کرتی ہے۔

۸ جنوری کو جب مغرب کی اذان ہوئی تو سخت سرد ہوا چل رہی تھی۔ آسمان پر بادل گھرے ہوئے تھے۔ جب میں مسجد مبارک کے پاس والے مکان سے نماز پڑھنے کے لئے نکلا تو ہلکی ہلکی بوندا باندی بھی ہو رہی تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد میں نماز کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ میں نے عرض کی کہ کیا حضور عشاء کی نماز جمع ہوگی سخت سردی ہے اور بارش کے بھی آثار ظاہر ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فوراً پورے وثوق سے فرمایا کہ **بارش تو نہیں ہوگی**۔ البتہ سردی غیر معمولی زیادہ ہے اس لئے نماز جمع ہو جائے گی۔ حضور نے نماز عشاء پڑھائی اور گھر تشریف لے گئے۔ چونکہ حضور نے یہ فقرہ کہ **بارش تو نہیں ہوگی** باآواز بلند اور زبردست وثوق سے فرمایا تھا اور حالات بظاہر اس کے خلاف تھے۔ اس لئے اکثر احباب کو اس بات کی طرف خاص توجہ رہی۔ میں نے سمجھ لیا کہ خدا کے مقبول بندے کی دعا بارگاہِ احدیت میں قبول ہو چکی ہے اور حضور کو اطمینان حاصل ہے کہ ان ایام میں بارش نہیں ہوگی اسی لئے آپ نے یہ اعلان فرما دیا ہے۔

بارہ بجے شب آنکھ کھلنے پر میں نے دیکھا کہ بادل ہنوز چھائے ہوئے ہیں۔ ہوا بھی ٹھنڈی چل رہی ہے مگر بادلوں کو برسنے کا اذن نہیں ہے۔ ۲½ بجے شب کے بعد دیکھا کہ آسمان صاف ہے اور تارے نظر آ رہے ہیں۔ پھر جلسہ کے سارے دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بغیر بارش کے ہر طرح خیر و عافیت سے گزر گئے الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

میں نے جب بعد ازاں حضور ایدہ اللہ سے عرض کی کہ حضور نے بڑے وثوق سے فرما دیا تھا کہ بارش تو نہیں ہوگی۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا۔

کی عاجزانہ دعا قبول ہوگئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص کرم ہے کہ وہ ہماری دعائیں سنتا ہے۔ ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں یہ نشان بھی قبولیت دعا کا ایک تازہ نشان ہے جس سے جلسہ سالانہ کی برکات میں اضافہ ہوا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

علمِ انعامی حاصل کرنیوالی مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ کے چھتر دیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء کے دوسرے اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر شروع کرنے سے قبل مجالس انصار اللہ اور مجالس خدام الاحمدیہ میں سے اول آنے والی مجالس کو اپنے دستِ مبارک سے علمِ انعامی عطا فرمائے۔

اس موقعہ پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے اعلان فرمایا کہ کارکردگی کے لحاظ سے امسال مجلس انصار اللہ پشاور اور مجلس انصار اللہ کراچی دونوں علمِ انعامی کی مستحق قرار دی گئی ہیں۔ لہٰذا علمِ انعامی پہلے چھ ماہ مجلس انصار اللہ پشاور کے پاس رہے گا اور سال کے بقیہ چھ ماہ یہ کراچی کی مجلس انصار اللہ کے سپرد رہے گا۔ چنانچہ اس اعلان کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قائد صاحب مجلس پشاور اور قائد صاحب مجلس کراچی کو علمِ انعامی عطا فرمایا۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اعلان فرمایا کہ ۶۷-۱۹۶۸ء میں بہترین کام کرنے کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور اول رہی ہے اور مجلس خدام الاحمدیہ کراچی دوم اور مجلس خوشاب سوم رہی ہے۔ لہٰذا مجلس لائلپور کو علمِ انعامی کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

آپ نے اعلان فرمایا کہ مجلس کراچی مجلس خوشاب اور مجلس پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ کو سندات خوشنودی کی مستحق قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مجلس لائلپور کو اپنے دستِ مبارک سے علمِ انعامی عطا فرمایا اور مجلس کراچی، مجلس خوشاب اور مجلس پنڈی بھاگو کو سندات خوشنودی کا اعزاز حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اور اعزاز جملہ مجالس کے لئے مبارک کرے۔ آمین

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۲ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع ظاہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے لیکن ضعف اور کھانسی ابھی باقی ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں
- ربوہ ۲۲ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کے دورہ کے باعث پرسوں پھر بہت زیادہ ناساز ہوگئی۔ آپ ۲۴ جنوری کو علاج کی غرض سے لاہور تشریف لے جا رہی ہیں۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین
- کوئٹہ (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا ۲۲ جنوری بروز پیر اپریشن ہو رہا ہے احباب اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۶۸ء

اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحیمیت دُعا سے جوش میں آتی ہے

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان دونوں الفاظ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک رحمانیت دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایک فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے ہی شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے پہلے پہل اپنے علم قدیم سے دیکھ کر اس قسم کی زمین و آسمان اور ارضی اور سماوی اشیاء پیدا کی ہیں جو سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ اور ان سب اشیاء سے انسان ہی تمام طور پر فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھیڑ بکری اور دیگر حیوانات جبکہ بجائے خود انسان کے لئے مفید شے ہیں تو وہ کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو جسمانی امور میں انسان کیسی کیسی لطیف اور اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر جو حظوظ اور لذات انسان کو حاصل ہیں گو حیوان بھی اس میں شریک ہیں مگر انسان کو وہ بدرجہ اتم حاصل ہیں اور روحانی لذات میں جانور شریک بھی نہیں ہیں پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے پیش از وقت کے طور پر تقدمہ کی صورت میں عناصر وغیرہ اشیاء پیدا کیں جو ہمارے کام میں لگی ہوئی ہیں اور یہ ہمارے وجود خواہش اور دعا سے پہلے ہیں جو رحمانیت کے تقاضے سے پیدا ہوئے۔

اور دوسری رحمت رحیمیت کی ہے۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ غور کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ قانونِ قدرت کا تعلق ہمیشہ سے دعا کا تعلق ہے۔

ایک بچہ جب بھوک سے بیتاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں؟ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں مگر بچہ کی چلاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچ لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بچہ کو یہ مناسبت ماں سے ہے اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر اگر دعا کی فلاسفی پر غور کرے۔ تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔ دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے۔ کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ گے ملتا جاوے گا۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

کوئی غلطی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۲۸ تا صفحہ ۱۳۰)

الغرض دعا اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کو جوش میں لاتی ہے اور اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کی اس رحمت کو پا سکتے ہیں جسکو قرآن کریم میں "فلاح" بیان کیا گیا ہے

اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انصار سے محبت و بغض خدا سے حُب و بغض کی نشانی ہے

(۱) عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَنْصَارُ لَا یُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ۔

ترجمہ۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ انصار سے محبت نہ رکھے گا مگر مومن۔ اور ان سے بغض نہ رکھے گا مگر منافق۔ پس جو شخص ان سے محبت رکھے گا اور جو شخص ان سے بغض رکھے گا۔ اللہ اس سے بغض رکھے گا۔

(بخاری فضائل اصحاب النبی صلے اللہ علیہ وسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آہستگی سے کلام فرماتے تھے

(۲) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُحَدِّثُ حَدِیْثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَاَحْصَاهُ۔

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم (اس طرح ٹھہر ٹھہر کر) بات کرتے تھے کہ اگر کوئی گننے والا (حروف کا) شمار کرنا چاہتا تو شمار کر لیتا۔

(بخاری قصہ اسلام ابی ذر رضی اللہ عنہ)

یارب ترے حبیب کی اُمت کو کیا ہوا

یارب ترے حبیب کی اُمت کو کیا ہوا
مُردے پڑے ہیں دل تری قدرت کو کیا ہوا

حق لیس للانسان الا ما سعیٰ مگر
کیوں شل ہوا ہے بازوئے ہمت کو کیا ہوا

کیوں ہو گئے ہیں تیرے سہارے سے نا امید
لَا تَقْنَطُوْا کے دامنِ رحمت کو کیا ہوا

تسخیرِ کائنات، فقط جادوئے فرنگ
کیوں چھپ گئی نظر سے حقیقت کو کیا ہوا

تنویر لمبی لمبی عباؤں سے پوچھنا
قرآن اور رسولؐ کی سنت کو کیا ہوا

تنویر

79

معرفتِ الٰہی اور اس کے حصول کے طریق

تقریر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ برموقع جلسہ سالانہ

(۶)

(۲) مجاہدہ۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اس کی صفات کا علم حاصل کر لینے کے علاوہ عمل کے لحاظ سے جس کوشش کی ضرورت ہے وہ کوشش کرنی۔ محض علم حاصل کر لینا کافی نہیں ہوتا جبتک عملی طور پر اس کا فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ علم تو ایک چیز کو سامنے دکھا دیتا ہے اور اس کے راستے بتا دیتا ہے۔ ان راستوں پر چلا نہ جائے تو محض علم کچھ فائدہ نہیں دیتا اور انسان منزلِ مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔ اور پھر صرف اتنا ہی نہیں کہ کوشش کی جائے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ کوشش مقصد کے مناسب حال ہو۔ اگر کسی شخص نے ایم۔ اے کا امتحان دینا ہو اور وہ دسویں جماعت کا کورس پڑھنے پر التفا کرے تو اس کی ناکامی یقینی ہے۔ اسیطرح باقی کاموں کا حال ہے۔ پس معرفتِ الٰہی کے حصول کے لئے نہ صرف یہ کہ علم کے بعد کوشش کی جائے بلکہ کوشش بھی ایسی کی جائے جو اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو۔ ورنہ پھر بھی وہ مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ مجاہدہ کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا
وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ۔ وَجَاهِدُوا
فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ
هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا
جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ
مِنْ حَرَجٍ۔ مِلَّةَ أَبِيكُمْ
إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ
الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ
وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ
الرَّسُولُ شَهِيدًا
عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا
شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ
فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ
هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ
الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

(الحج آیت ۷۸، ۷۹)

یعنی اے ایمان لانے والو تم اللہ تعالےٰ کے سامنے عاجزی اختیار کرو۔ (ارْكَعُوا سے مراد) اور اس کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کرو (اسْجُدُوا سے مراد) اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ اور ہر قسم کے نیک کام بجا لاؤ جن میں تمہاری اپنی اور مخلوق خدا کی بھلائی ہو۔ اس طرح سے تم یقینی کامیابی حاصل کر سکو گے اور اللہ تعالےٰ کے راستے میں اور اس کے دین کے لئے جو کوشش کرنے کا حق ہے وہ کرو۔ اس نے تم کو سب میں سے چن کر بزرگی دی ہے اور دین میں کوئی ایسے احکام نہیں رکھے جن پر عمل تمہارے لئے زیادہ مشکل ہو اور وہ تمہارے لئے تنگی کا موجب بن جائیں۔ تمہارے باپ ابراہیم کا بھی یہی مذہب تھا (اور اسی پر عمل کر کے اسنے سب ترقی پائی) اللہ تعالےٰ نے (اسیطرح) تمہارا نام بھی مسلمان رکھا ہے۔ اس کتاب میں بھی اور اس سے پہلی کتابوں میں (بطور پیشگوئی) بھی۔ تاکہ محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) تمہارے لئے نمونہ ہو اور تم (اس کے نقشِ قدم پر چل کر) باقی دنیا کے لئے نمونہ بن جاؤ۔ پس (یہ بات حاصل کرنے کے لئے) تم نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو (یعنی اپنے اموال کو اللہ تعالےٰ کے راستے میں خرچ کرو) اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ (یعنی اس کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا ہو) کیونکہ وہی تمہارا آقا ہے۔ اور وہ کیسا اچھا آقا ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے (وہ ضرور تمہیں اپنی معرفت اور محبت دے گا جس سے تمہاری زندگی کا مقصد پورا ہو)۔

ان دو آیتوں میں اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے والوں کو حسبِ ذیل حکم دئے ہیں جن پر عمل کر کے وہ اپنے مقصدِ حقیقی میں کامیاب ہو سکتے ہیں:۔

(۱) اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزی کرنی کہ وہ ہمیں مقصد میں کامیاب فرمائے اور اپنی معرفت اور محبت دے۔

(۲) اس کے احکام کی فرمانبرداری اختیار کرنی۔ کوشش کی جائے کہ کسی حکم کی جو ہمیں قرآن مجید میں دئے گئے ہیں خلاف ورزی نہ ہو۔

(۳) اس کی عبادت کی جائے یہاں تک کہ ہمارے دل گناہ کی آلودگی سے پاک و صاف ہو جائیں اور ان میں اللہ تعالےٰ کی صفات منعکس ہوں اور ہم حدیث تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ (یعنی اللہ تعالےٰ کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرو) کے مطابق اللہ تعالےٰ کی صفات کو ظاہر کرنے والے بن جائیں اور ہمیں معرفتِ الٰہی حاصل ہو۔ اس سے کمتر میں عبادت کی غرض پوری نہیں ہوتی۔

(۴) ہر قسم کے اعمالِ صالحہ ہم سے صادر ہوں۔ مخلوقِ خدا کی بھلائی کے لئے جو کچھ ضروری ہے وہ ہم کرتے رہیں۔ اس سے ہمارے لئے بھی آرام کا سامان پیدا ہوگا۔ نہ کسی سے دشمنی ہوگی نہ کوئی خوف ہوگا بلکہ ہر ایک سے ہمدردی کا سلوک کر کے ان کی محبت ہمیں ملتی رہے گی جو ہمارے لئے اطمینان و آسائش کا موجب ہوگی۔ جو لوگ دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور ان کے حقوق تلف کرتے ہیں وہ کبھی آرام میں نہیں رہتے۔

(۵) ان تمام امور میں پوری پوری کوشش کی جائے۔ یہ نہیں کہ ادھوری کوشش کر کے چھوڑ دی جائے کیونکہ اس سے مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ کوشش کو جس مقام تک پہنچانے کی ضرورت ہے وہاں تک پہنچایا جائے اور اسے درمیان میں نہ چھوڑا جائے۔ یہ جہاد تینوں طور سے ہوگا حسبِ ضرورت جہاد اصغر بھی یعنی دشمن کے ساتھ مقابلہ میں ثابت قدمی۔ دوسرے جہاد کبیر جو حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے پہلے جہاد سے بڑا قرار دیا ہے یعنی تبلیغِ حق کا جہاد۔ اور قرآن کے نور کو دنیا میں پھیلانے کے لئے علم۔ وقت اور روپیہ خرچ کرنے سے کوشش اور دین کے لئے ہر قسم کا غم اٹھانا اور دین کا کام کرنا۔ تیسرے سب سے بڑا جہاد کرنا یعنی جہاد بالنفس جو نفس کی اصلاح کے لئے محنت اور مشقت برداشت کرنے کا جہاد ہے۔ یہ تینوں قسم کے جہاد معرفت اور محبتِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے اپنی ساری ہمت صرف کر کے کئے جائیں۔

(۶) یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنی ساری مخلوق میں سے روحانی میدان اور دین کے کاموں کے لئے چن لیا ہے ہمیں اس مقام کو ذلیل نہیں کرنا چاہیئے۔

(۷) یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ دین کے احکام تنگی پیدا کرنے کے لئے نہیں ہیں۔ ان پر عمل کرنا ہمارے اختیار میں رکھا گیا ہے اور یہ امر ہماری ترقی کے لئے ہے۔

(۸) ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہی کامل فرمانبرداری کا دین ہمارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا اور اسی سے وہ دونوں جہانوں میں سرخرو ہوا۔

(۹) اللہ تعالےٰ نے ہمارا نام مسلم یعنی کامل فرمانبردار رکھا ہے سو ہمیں اس نام کی لاج رکھنی چاہیئے۔

(۱۰) ہمارے لئے حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بھی موجود ہے۔ سو ہمیں اس اسوہ پر چلنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے

(۱۱) اللہ تعالےٰ کا منشاء ہے کہ ہم تمام دنیا کے لئے نمونہ بنیں تا وہ بھی ہمیں دیکھ کر طاغوتی راستہ سے ہٹ کر اللہ تعالےٰ کی طرف آئیں اور اس طرح سے ساری دنیا کی اصلاح ہو۔

(۱۲) سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں نماز قائم کرنی چاہیئے اپنے صحیح معنوں میں یہی معراج المومن ہے یعنی خدا تعالےٰ کی انتہائی ترقیات دینے والی اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ نماز میری

نکھوں کی ٹھنڈک ہے لیکن اس کا قیام اس رنگ میں ہو جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے پاک رسول نے بتایا ہے یعنی ہر نماز وقت کی پابندی کے ساتھ مسجد میں باجماعت ادا کی جائے۔ ہرگز کبھی کوئی ناغہ نماز میں نہ ہو۔ اپنی طرف سے جس حد تک ممکن ہو توجہ کے ساتھ اور سمجھ سمجھ کر پڑھی جائے اور اس میں رو رو کر اللہ کے حضور دعائیں کی جائیں کہ وہ ہمارے گناہوں اور ہماری کمزوریوں کو معاف فرمائے اور ہم پر رحم فرماتے ہوئے ہمیں اپنی معرفت اور محبت دے اور دنیا اور آخرت کے حسنات عطا فرمائے۔ نماز تمام کامیابیوں کی کلید ہے۔ پس اسے نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑا جائے۔ قرآن کریم میں اعمال میں سے سب سے زیادہ تاکید نماز کے لئے کی گئی ہے۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ کے لئے زکوٰۃ مقررہ بھی دی جائے اور اس میں کوئی دھوکہ خدا سے نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ کے علاوہ اور بھی ہر طریق سے مال اللہ تعالیٰ کے لئے خرچ کیا جائے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اس کے لئے مال خرچ کرنا بھی نہایت ضروری ہے

(۱۴) سب سے آخر میں یہ کہ اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیں۔ اسکے در کے کامل وفادار بن جائیں۔ کوئی چیز ہمارے اور اس کے درمیان رخنہ نہ پیدا کر سکے۔ ہمارا دل ہر وقت اسی کی یاد سے بھرا رہے۔ اسی میں ہم سب لذت اور آرام پائیں۔ اسکی خاطر تکلیف اور مصیبت کا برداشت کرنا ہمارے لئے آسان ہو جائے۔ ہمارا منہ ہر وقت اسی کی طرف رہے اور اسی کے طالب ہوں۔

یہ باتیں پیدا ہو جائیں تو پھر دیکھو وہ کیسا آقا ثابت ہوتا ہے اور کیسا مددگار۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا
وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

(عنکبوت آخری آیت)

یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے اور اللہ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔ یعنی ان لوگوں کے ساتھ ہے جو نیکی کو سنوار کر ادا کرتے ہیں۔ سو اگر ہم اللہ تعالیٰ کی معرفت اور محبت حاصل کرنے کے لئے کما حقہٗ کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق ضرور ہمیں اس مقصد کے حصول کی طرف رہنمائی فرمائے گا یہاں تک کہ ہمیں یہ مقصد حاصل ہو جائے۔ البتہ ہمیں چاہیئے کہ ہم نیکیوں کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کریں تا ہمیں اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہو اور وہ ہمیں ہمارے منزل مقصود پر پہنچائے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

(نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو)

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گزشتہ سال کی اسی وقت تک کی وصولی سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن ابھی تک ان چندوں کی وصولی تدریجی بجٹ تک نہیں پہنچی اور جماعت کی مجموعی استعداد اور ضرورتوں سے بھی بہت کم ہے۔ بعض جماعتوں کی وصولی تو بہت ہی کم ہے حالانکہ اب صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں سے صرف تین مہینے باقی رہ گئے ہیں لہذا اب ان چندوں کی وصولی کے لئے زیادہ توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔

مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں کو وقتاً فوقتاً ان کی جماعتوں کی وصولی کی اطلاع دی جاتی رہی ہے۔ نیچے بڑی بڑی جماعتوں کی ۱۸ جنوری ۱۹۶۸ء تک کی فیصدی وصولی بمقابلہ بجٹ سال رواں درج ہے تا عہدہ داروں کے علاوہ باقی تمام احباب کو بھی وصولی کی رفتار کا علم ہو جائے اور سب مل کر ان چندوں کی وصولی کے لئے جد و جہد کریں۔ اور ہر جماعت کے دوست کوشش کریں کہ ان کی جماعت کی وصولی دوسری جماعتوں سے بڑھ جائے اور تمام جماعتیں اللہ تعالیٰ کے روبرو سرخرو ہوں۔ اور اس کے بہترین فضلوں کی وارث بن جائیں۔ آمین

فیصدی وصولی

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
	ا۔ ایک لاکھ سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں						
۱	لاہور (تمام حلقہ جات)	۵۳	۳۶	۲	کراچی	۵۲	۲۴
۳	راولپنڈی	۳۹	۱۹				
	ب۔ پچاس ہزار سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں						
۱	لائل پور	۶۲	۵۱	۲	ربوہ (تمام محلہ جات)	۶۶	۴۰
۳	کوئٹہ	۵۴	۲۴	۴	ڈھاکہ	۳۷	۱۹
	ج۔ بیس ہزار سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں						
۱	سمن آباد (لاہور)	۶۰	۶۴	۲	گوجرانوالہ	۷۱	۴۴
۳	لاہور چھاؤنی	۷۵	۳۲	۴	سول لائن (لاہور)	۵۳	۴۸
۵	پشاور	۵۷	۴۱	۶	سرگودھا شہر	۵۸	۳۲
۷	حیدرآباد	۴۷	۴۲	۸	ملتان	۵۱	۳۷
۹	سیالکوٹ شہر	۴۹	۳۹	۱۰	کینال پارک (لاہور)	۵۷	۲۳
۱۱	اسلامیہ پارک (لاہور)	۵۴	۲۲	۱۲	مزنگ (لاہور)	۴۱	۳۴
۱۳	ماڈل ٹاؤن (لاہور)	۴۴	۱۹	۱۴	کھاریاں	۲۶	۳۰
۱۵	چٹاگانگ	۲۷	۱۴				
	د۔ دس ہزار سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں						
۱	جھنگ صدر	۷۲	۶۵	۲	شیخوپورہ	۶۲	۵۴
۳	سلطان پورہ (لاہور)	۶۷	۴۷	۴	بھاٹی گیٹ (لاہور)	۵۷	۵۳
۵	سنت نگر (لاہور)	۵۰	۵۵	۶	اوکاڑہ	۵۷	۴۷
۷	ساہیوال	۵۷	۴۰	۸	کنری	۵۰	۴۳
۹	محمد نگر (لاہور)	۴۴	۴۹	۱۰	جہلم	۵۲	۴۰
۱۱	مغلپورہ (لاہور)	۴۷	۳۱	۱۲	گجرات	۴۹	۴۳
۱۳	دہلی دروازہ (لاہور)	۴۶	۲۳	۱۴	ایبٹ آباد	۳۹	۲۵
۱۵	سرگودھا چھاؤنی	۴۳	۲۰	۱۶	منگلہ ڈیم	۳۸	۴۴
۱۷	دارالصدر غربی (ب) ربوہ	۴۶	۱۳	۱۸	مردان	۳۸	۱۷
۱۹	سیالکوٹ چھاؤنی	۳۷	۱۶	۲۰	واہ کینٹ	۳۶	۱۶
۲۱	رحمٰن پورہ (لاہور)	۳۳	۱۴	۲۲	نواب شاہ	۱۲	۱۱

(باقی)

عبدالحق رامہ
ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

جھوٹ ایک نجاست ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رجس قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا اجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ دیکھو یہاں جھوٹ کو بت کے مقابل رکھا ہے اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے۔ ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔ جیسے بت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسیطرح جھوٹ کے نیچے بجز طمع سازی کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ جھوٹ بولنے والوں کا اعتبار یہاں تک کم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ سچ کہیں تب بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ اس میں بھی کچھ جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو۔ اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جاوے تو جلدی سے دور نہیں ہوتا مدت تک ریاضت کریں تب جا کر سچ بولنے کی عادت ان کو ہوگی۔"

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

مختلف دینی موضوعات پر اہم تقاریر

۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء

(۱)

اجلاس اوّل

صبح سوا نو بجے مردانہ جلسہ گاہ سے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی تقریر "ذکر حبیب" کے موضوع پر خواتین نے انہماک سے سنی۔ سوا دس بجے مستورات کے علیحدہ پروگرام کا آغاز زیر صدارت حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ تلاوت و نظم سے ہوا۔ ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی تقریر "خلافت سے وابستگی اور اس کی اہمیت" کے عنوان پر شروع ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے روزِ ازل سے گمراہی کی تاریکیاں دور کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ انبیاء کی آمد کے مقصد کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ ان کی وفات کے بعد خلافت کا اجراء فرماتا ہے۔ خلافت کا نظام سلسلۂ نبوت کی ترقی کے لئے بے حد لازمی اور ضروری ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ نبوت کی مانند نظام خلافت کو بھی اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اگرچہ بظاہر خلیفہ کے انتخاب میں مومنوں کی رائے کو بھی دخل ہوتا ہے لیکن دراصل اللہ تعالیٰ ہی خلیفہ بناتا ہے۔

آپ نے بتایا کہ نظام خلافت انتہائی مبارک نظام ہے۔ لہٰذا خلافت سے وابستگی قائم رکھنا ہر مومن کا فرض ہے اور صرف زبانی وابستگی ہی کافی نہیں بلکہ انتہائی خلوص و عقیدت کے ساتھ دلی وابستگی کا اظہار ضروری ہے۔ دنیا کی صحیح تشریح صرف انبیاء اور خلفاء ہی کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنے کے لئے خلافت سے پختہ تعلق قائم کرنا ضروری ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف اقتباسات پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ خلافت کا نظام قدرت ثانیہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب کہ قدرت اولیٰ کا مظہر نبی کا اپنا وجود ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کی ناقدری اور ناشکری نہ کریں بلکہ خلیفۂ وقت کی مکمل متابعت کر کے اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان کو حاصل کریں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا درودِ مسعود

گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ تقریر سے قبل آپ نے بیعت لی۔ سوا گیارہ بجے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ کا خطاب شروع ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ مردانہ جلسہ گاہ سے تقاریر سننے کا انتظام ہے لہٰذا میں اس وقت مختصر طور پر دو ایک ضروری باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے لئے سالانہ دنوں کا اہم ترین واقعہ مسجد نصرت جہاں کا افتتاح ہے یہ مسجد جس کی بنیاد خلافت ثانیہ میں رکھی گئی اور تکمیل خلافت ثالثہ میں ہوئی جماعت احمدیہ کی مستورات کی قربانی کی مظہر ہے۔

اللہ تعالےٰ نے آپ کی دعاؤں اور قربانیوں کو قبول کر کے اس مسجد کو تبلیغ دین کا ایک مؤثر ذریعہ بنا دیا ہے۔ اس قربانی کی قبولیت کے سینکڑوں نشانات ظاہر ہوئے۔ اس سلسلے میں حضور نے دنیا کی نومسلم احمدی خواتین کے قابل رشک اخلاص کی متعدد مثالیں بیان فرمائیں اور بتایا کہ یہ تربیت محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی ہو سکتی ہے۔ اس میں کسی انسانی ہاتھ کا دخل نہیں ہے۔ فرشتوں نے ان کے دل کو دھو کر صاف کر دیا ہے اور شیطانی خیالات نکال کر ان میں خدا کی محبت بسا دی ہے۔ یہ آپ کی قربانی کی قبولیت کا زبردست نشان ہے۔ کہ اس گندے ماحول میں پرورش پانے والی ایک یورپین احمدی بچی ہم سے بہتوں کے لئے قابل رشک صفات کی مالک بن گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری قربانیوں کے پیچھے ایک چیز کام کر رہی ہوتی ہے وہ اخلاق حسنہ ہیں۔ جب تک یہ اخلاق پوری طرح مضبوط نہ ہو جائیں کامیابی کا تصور محال ہے۔

حضور نے فرمایا یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک ہر احمدی مرد و عورت کے دل میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے شدید جذبۂ محبت و عقیدت پیدا نہیں ہو جاتا اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے تمہارے دلوں میں کسی بھی رشتہ دار یا دنیا کی محبت خدا اور اسکے رسول سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ سو آج سے یہ عہد کر لو کہ تمہارے تمام تعلقات کی بنیاد محبت رسولؐ پر ہو گی۔ اگر یہ محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہو جائے۔ تو اللہ تعالےٰ تمہیں بے شمار انعامات اور فضلوں کا وارث کرے گا۔ ایسے انعامات جس سے ہم بھی اور دنیا والے بھی حیران رہ جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ اس کی اور اسکے رسول کی محبت کے مقابلے میں دنیا کی تمام محبتیں سرد ہو جائیں

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اجتماعی دعا فرمائی اور حضور واپس تشریف لے گئے۔

حضور کی تقریر کو مستورات نے مکمل سکون خاموشی اور بڑی توجہ سے سنا۔

۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء

اجلاس دوم

نماز ظہر و عصر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اقتدار میں جو حضور نے مردانہ جلسہ گاہ میں پڑھائی ادا کی گئی۔ نماز کے بعد ڈھائی بجے مردانہ جلسہ گاہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطاب شروع ہوا سامعین کے لئے ایمان افروز ثابت ہوا خواتین نے بڑے سکون اور دلچسپی سے حضور کی تقریر کو سنا۔

حضور کے خطاب کے بعد محترمہ مبارکہ تیر صاحبہ نے "انسانِ کامل" کے موضوع پر اپنی تقریر شروع کی۔ آپ نے بتایا کہ انسان کامل کی سیرت طیبہ آئینہ کی طرح ہمارے سامنے موجود ہے جس پہلو سے بھی آپ کو دیکھا جائے۔ آپ کامل انسان دکھائی دیتے ہیں۔

اسی انسان کامل کی قوت قدسی اور غلامی کے طفیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں اللہ تعالےٰ کی محبت حقیقی کے جام پلائے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نعمت کی کماحقہ قدر کریں۔

۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء

اجلاس اوّل

زیر صدارت حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اجلاس کی کارروائی سوا نو بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی نظم کے بعد محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ نے بعنوان "اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ہماری ذمہ داریاں" تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی نشاۃ اولیٰ تمام دنیا کے لئے تھی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے نبی اکرمؐ کو "رحمۃ للعالمین" کے لقب سے نوازا تھا۔ نیز بستان محمدی کے بارے میں اللہ تعالےٰ نے یہ فیصلہ فرما دیا تھا کہ اس پر کبھی خزاں نہیں چھائے گی اللہ تعالےٰ نے اس مقصد کے لئے ہر صدی کے سر پر ایک مجدد بھیجکر تجدید دین فرمائی۔ اس آخری زمانہ میں بھی اللہ تعالےٰ نے وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْبِھِمْ کے ماتحت ایک فارسی النسل شخص کو دین کی آبیاری کے لئے بھیجا جو اسلام کو ثریا سے واپس لے آیا۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ "دنیا میں ایک نذیر آیا مگر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔"

مسیح محمدی کی بعثت کا مقصد یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ ہے۔ لہٰذا اسلام کی نشاۃ ثانیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں ہوئی۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ہماری ذمہ داریوں میں اوّل چیز یہ ہے کہ ہم اپنے قول و عمل میں مطابقت پیدا کریں۔ عورتوں پر تربیت کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے لہٰذا آئندہ نسل میں اخلاق حسنہ اور خدمت دین کا جذبہ پیدا کرنا ہمارا فرض ہے۔ آئندہ نسل ذکر و فکر کی عادی ہو خدا اور اسکے رسول کی محبت سے سرشار ہو "قرآن کریم کو عزت دینے والے آسمان پر عزت پائیں گے" یہی وہ نصب العین ہے جس کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح پاک علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ پردہ کی پابندی اور دیگر تمام اسلامی شعار اپنا کر ہماری مستورات اور خاص طور پر طالبات کو ایک مثالی کردار پیش کرنا چاہیئے۔ خلیفۂ وقت ہمارے بہترین رہنما ہیں اُن کی ہر آواز پر لبیک کہنا ہمارا فرض اوّلین ہونا چاہیئے کیونکہ خلیفہ خدا کا براہ راست جانشین ہوتا ہے لہٰذا خلیفہ کی اطاعت کے بغیر کسی کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

(باقی)

اعلان گمشدہ

ہماری ایک مہمان خاتون کی ایک کیمی ویسٹ ویسٹ واچ جس میں کالا سٹیپ پڑا ہوا تھا۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں زنانہ جلسہ گاہ سے لیکر محلہ دارالیمن شرقی تک کہیں گر گئی تھی۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو وہ خاکسار کو پہنچا کر مبلغ -/۵ روپے انعام حاصل کریں۔

عبدالجمیل ناصر پسر ماسٹر مولا داد صاحب
محلہ دارالیمن شرقی ربوہ

مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ کے تربیتی جلسے

دنیا پور ضلع ملتان

مورخہ ۱۷-۱۸ نومبر ۶۷ء کو جماعت احمدیہ دنیا پور کا سالانہ تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں مرکز ربوہ سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد و مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور ضلع ملتان کے مربی صاحبان نے شرکت کی۔

پہلا اجلاس:- پہلے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ نے سیرۃ النبی پر تقریر کی ازاں بعد خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونا مختلف مثالوں سے بیان کیا پھر مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان بیان کی پھر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس:- بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں ڈاکٹر عبد الکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے مختلف اعتراضات کے تسلی بخش جوابات دئے۔

تیسرا اجلاس:- مورخہ ۱۸ نومبر کو دس بجے صبح مکرم شیخ محمد اسلم صاحب کے احاطہ میں تیسرا اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عزیز محمد صاحب اور مکرم مرزا محمد سلیم صاحب نے تقاریر کیں۔ ازاں بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے اعتراضات کے جوابات دئے اور دو بجے جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت نے کیا۔ اس جلسہ میں ماحول کی جماعتوں میں سے دوھراں چک نمبر ۳۹ شیخواہ چک نمبر ۳۴ جہانیاں کبیر والا حسن پور کے دوست بھی شریک ہوئے اور غیر از جماعت احباب بھی شرکت کرتے رہے۔

(خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

صادق پور نور نگر فارم

مورخہ ۲۶/۱۱/۶۷ بروز اتوار بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ صادق پور نور نگر فارم ضلع تھرپارکر میں زیر صدارت مکرم منشی سلطان احمد صاحب ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو کہ مکرم حاجی احمد صاحب بلوچ نے کی۔ نظم بارون احمد صاحب بلوچ نے خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے "جماعت احمدیہ کے تبلیغی کارنامے" کے موضوع پر عام فہم طریق پر تقریر فرمائی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے بعد تین دوستوں نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ کو قبول کیا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نور نگر فارم ۲۷/۱۱/۶۷)

بستی طاہر خان ضلع بہاولپور

مورخہ ۲۹/۱۱/۶۷ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ بستی طاہر خان کا خاکسار کی صدارت میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ رفیق احمد صاحب کی تلاوت قرآن پاک کے بعد حکیم بشیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ نے "مالی جہاد" کے موضوع پر احباب جماعت کو خطاب فرمایا اور تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے بعد خاکسار نے مختلف تربیتی امور کی طرف افراد جماعت کو توجہ دلائی خاص طور پر نماز باجماعت کی پابندی رشتہ ناطہ کے متعلق نظام سلسلہ کی طرف سے عائد کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی تحریک کی۔

اس جلسہ میں علاوہ مردوں اور بچوں کے مستورات بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔ پونے دس بجے شب دعا کے ساتھ اجلاس انجام پذیر ہوا۔

(محمد اشرف ناصر۔ شاہد مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور)

کوٹ احمدیاں

مورخہ ۱۳/۱۱/۶۷ بروز سوموار بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ مقامی میں زیر صدارت چوہدری عبد الرحمان صاحب لمبنبر امار اللہ کا تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے "احمدی مستورات کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر نہایت احسن رنگ میں تقریر فرمائی دوران تقریر آپ نے خاص طور پر مستورات کو تربیت اولاد اور اپنے وقار کو بلند کرنے اور اپنے اندر اخلاص و تقویٰ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت)

محمود آباد اسٹیٹ سندھ

۲/۱۲/۶۷ بروز ہفتہ بعد نماز عشاء خلیل آباد میں ایک تربیتی جلسہ کا انعقاد زیر صدارت مکرم جناب ماسٹر ضیاء الدین صاحب راشد ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی سکول محمود آباد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود آباد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ماسٹر عبد اللطیف صاحب اسلم نے نماز باجماعت کی تلقین پر تقریر کی۔ ازاں بعد محترم صدر صاحب نے خلافت کی اہمیت اور اسکی والہانہ اطاعت۔ نیز رمضان المبارک اور تلاوت قرآن پاک کی فضیلت پر نہایت وقیع تقریر فرمائی اور آپس میں اخوت و محبت اور ہمدردی کی تلقین فرمائی بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

پنڈ دادنخاں

مورخہ ۱۰ دسمبر کو جماعتہائے احمدیہ پنڈ دادنخاں، کھیوڑہ اور ڈنڈوت فیکٹری کا ایک مشترکہ تربیتی اجلاس مسجد احمدیہ پنڈ دادنخاں میں منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم طاہر احمد صاحب آف کھیوڑہ نے کی۔ ان کے بعد عزیز داؤد احمد صاحب نے درثمین سے ایک نظم پڑھی۔ مکرم نذیر احمد صاحب اختر نے کشتی نوح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پر مشتمل چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ پھر مکرم محمود احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھیوڑہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا حالیہ دورہ یورپ میں انگلستان میں وانڈزورتھ میں پڑھا جانے والا مضمون حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد خاکسار نے مرکز کی زیر ہدایت حلقہ وار تربیتی جلسوں کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور باہمی اخوت و محبت کی ضرورت و اہمیت پر نصف گھنٹہ تک تقریر کی۔ اور آخر میں رمضان شریف کی برکات سے بھی پورے طور پر متمتع ہونے کی تلقین کی۔ خاکسار کے بعد مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ جہلم نے رمضان میں قرآن پاک کی تلاوت اور اسکے مطالب و معانی پر غور و فکر کی اہمیت کو واضح کیا نیز دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کی طرف توجہ دلائی کہ ہم میں سے ہر ایک کو رمضان میں کم از کم ایک عادت کو ترک کرنے اور ایک نیکی کو اختیار کرنے کا پختہ عہد کرنا چاہیئے۔ سب سے آخر میں مکرم ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دادنخاں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اجلاس ۱۱ بجے دوپہر سے لے کر ایک بجے تک جاری رہا۔ احباب کی حاضری خدا کے فضل سے اچھی تھی۔ مستورات بھی شوق سے اجلاس میں شریک ہوئیں۔ دعا کے بعد یہ اجلاس بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

(محمد اسلم قریشی شاہد مربی سلسلہ احمدیہ چکوال)

آصف آباد فارم حیدر آباد

مورخہ ۳ جنوری بروز بدھ آٹھ بجے شام زیر صدارت چوہدری خلیل احمد صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری نصر اللہ خان صاحب نے کی۔ اسکے بعد صاحب صدر نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اور مکرم چوہدری منصور احمد صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود سے اقتباس پڑھ کر سنایا۔ آخر میں محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر تقریر فرمائی اور حضور کے کارنامہ پر روشنی ڈالی۔ بالآخر ۱۰ بجے جلسہ ختم ہوا۔ اور دعا کی گئی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے۔ اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے (محمد اکرم شاہد چک نمبر ۱۰ میٹسن آباد ضلع گجرات)

۲۔ محترمہ ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ بابو فضل دین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ لاہور بیمار ہیں۔

۳۔ خاکسار آجکل ایک سخت پریشانی میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام پریشانیوں سے مخلصی عطا فرمائے اور خدمت دین کی بہترین توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

(حکیم محمد اسمٰعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل) احباب سب کے لئے دعا فرمائیں

ہر قسم کا سامان بجلی تیار کرنے والی فرم

ایس۔ ایس۔ آئی

مثلاً ایمپیر پلگ پورسلین ۱۵ ایمپیر شوتھری پن پلگ دو پن سالہ پورسلین۔
ہینڈل شو دو پن۔

شفیع سنز انڈسٹریز اسمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ

اعلاناتِ نکاح

۱۔ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۶۸ء بعد نماز عشا مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے میرے بیٹے عزیزم مرزا محمد اشرف کا نکاح عزیزہ سلیمہ مبین بنت اخویم مکرم مرزا معظم بیگ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔
احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت ہو۔ (مرزا محمد صادق دارالبرکات۔ ربوہ)

مورخہ ۱۶ جنوری ۶۸ء کو مسجد الاقصیٰ عزیزیہ میں صاحبزادہ سید محمد طیب صاحب لطیف نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا

۲۔ عزیزم حفیظ احمد ولد چوہدری فضل کریم احمد ساکن منٹھ ٹوانہ ضلع سرگودھا کا نکاح مسماۃ مبارکہ بیگم بنت فضل حق صاحب ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ سے دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

۳۔ عزیزم شفیق احمد ولد چوہدری فضل کریم احمد ساکن منٹھ ٹوانہ ضلع سرگودھا کا نکاح مسماۃ خالدہ بیگم بنت فضل حق صاحب سے دو ہزار روپے مہر پر پڑھا۔

احباب کی خدمت میں نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری فضل کریم احمد ایس ڈی او ریٹائرڈ منٹھ ٹوانہ ضلع سرگودھا۔)

بہترین مال
بارعایت دام

شیخ
جنرل سٹور
بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

تلاش گمشدہ

مورخہ ۱۴/۱/۶۸ بعد اتوار جو سپیشل گاڑی ربوہ سے ناروال کے لئے گئی تھی اس پر میرا ٹیچی کیس جو زنانہ انٹر کلاس میں سیٹ کے نیچے رکھا تھا غلطی سے گاڑی میں ہی رہ گیا ہے اس میں مندرجہ ذیل اشیاء تھیں اور حضرت دس دس روپے کے نقد مع بٹوا ایک سبز رنگ کا سویٹر ایک جوڑا مکیشن۔ تین قمیض۔ دو شلوار۔ ایک عدد پاجامہ اور دو پتلونیں جس صاحب کو یہ سامان ملا ہو۔ ذیل کے پتہ پر اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں (طاہر منصور فسٹ ایر کلاس تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال بلوچپورہ چک ۲۷ ارکھ برانچ ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور)

امانتِ تحریک جدید

81

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی جاری کردہ تحریک ہے۔

امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
یہ ایک الہامی تحریک ہے
امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
اس فنڈ میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔
مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ (منیجر الفضل)

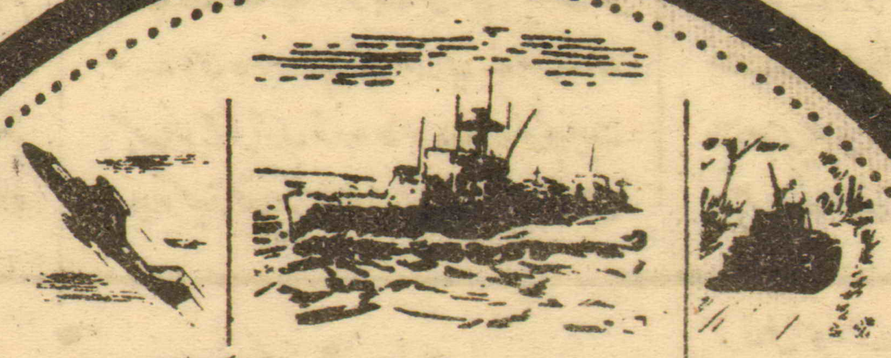

پاکستان کے استحکام
اور خوشحالی کے ضامن

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ پر پانچ برس کے بعد ۶ فیصد منافع ملتا ہے۔
اور مزید پانچ برس کے بعد دو فیصد زائد منافع ملتا ہے۔ گویا دس برس میں ۱۰۰ روپے کے بدلے ۱۸۰ روپے حاصل کیجئے۔ حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیئے اور پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے میں عملی تعاون کیجئے۔
یہ سرٹیفکیٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، دوسرے شیڈولڈ بینکوں اور ڈاکخانوں سے ۵، ۱۰، ۵۰، ۱۰۰، ۵۰۰، ۱۰۰۰، ۵۰۰۰ روپے کی مالیت میں ملتے ہیں۔

PAKISTAN

ڈیفنس سیونگ
سرٹیفکیٹ میں روپیہ لگایئے

آپ کا روپیہ اور آپ کا منافع دونوں پر انکم ٹیکس معاف۔
ہم خرما و ہم ثواب

جاری کردہ سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

PRESTIGE 0-6P 117/67

حج یہ یاد دلاتا ہے کہ خدا کیلئے قربانی کرنے والے ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جاتے ہیں

اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہو تو جلدی حج کر لینا چاہیئے کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیات ۲۸ تا ۳۰ کی تفسیر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

"حج ایک اہم عبادت ہے جو اسلام نے مقرر کی ہے۔ جب کوئی شخص مکہ مکرمہ میں جاتا ہے اور مناسکِ حج کو پوری طرح بجا لاتا ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے یہ نقشہ آجاتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والے ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جاتے ہیں۔

پھر حج سے مسلمانوں کے اندر مرکزیت کی روح بھی پیدا ہوتی ہے اور انہیں اپنی اور باقی دُنیا کی ضرورتوں کے متعلق غور و فکر کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اسی طرح ایک دوسرے کی خوبیوں کو دیکھنے اور ان کو اخذ کرنے کا انہیں موقع ملتا ہے اور باہمی اخوت اور محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ غرض حج ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رُکن ہے۔ جس کی طرف اسلام نے لوگوں کو توجہ دلائی ہے۔ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہوئی ہے اور جن کی صحت سفر کے بوجھ کو برداشت کر سکتی ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم پر عمل کریں اور حج بیت اللہ کی برکات سے مستفیض ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کل کے امراء کے لئے سب سے بڑی نیکی حج ہی ہے۔ کیونکہ باوجود مال و دولت کے وہ کبھی حج کے لئے نہیں جاتے۔ اور جو لوگ حج پر جاتے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جن پر حج واجب نہیں ہوتا۔ میں جب حج پر گیا تو ایک حاجی میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کچھ مانگا حضرت نانا جان مرحوم میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے اُسے کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ نہیں تھا تو تم حج کے لئے آئے کیوں وہ کہنے لگے میرے پاس بہت روپے تھے مگر سب خرچ ہو گئے حضرت نانا جان مرحوم نے پوچھا کہ کتنے روپے تھے۔ وہ کہنے لگا کہ جب میں بمبئی پہنچا تھا تو میرے پاس ۳۵ روپے تھے۔ اور میں نے ضروری سمجھا کہ حج کر آؤں تو وہ ۳۵ روپوں کو ہی بہت زیادہ سمجھتا تھا مگر مسلمانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ۳۵ ہزار بلکہ ۳۵، ۳۵ لاکھ روپے رکھتے ہیں اور پھر بھی وہ حج کے لئے نہیں جاتے لیکن غرباء میں بہت حاجی نظر آتے ہیں ایک شخص ساری عمر تھوڑا تھوڑا روپیہ جمع کرتا رہتا ہے اور جب چند سو روپیہ اس کے پاس اکٹھا ہو جاتا ہے تو وہ تمام عمر کا اندوختہ لے کر حج کے لئے چل پڑتا ہے۔ حالانکہ اُسی روپیہ پر اس کے بیوی بچوں کی آئندہ زندگی کا مدار ہوتا ہے وہ اگر اس روپے سے اچھے بیل خرید لے یا کچھ ایکڑ زمین لے لے تو اس کے بیوی بچوں کے لئے سہولت پیدا ہو سکتی ہے لیکن وہ اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور روپیہ اٹھاتا اور حج کے لئے چل پڑتا ہے تو امراء کے لئے سب سے بڑی نیکی حج ہے۔ کیونکہ وہ حج میں سب سے زیادہ کوتاہی کرتے ہیں۔ اسی طرح کئی ملازم ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ پنشن لے کر حج کو جائیں گے۔ لیکن یہ نہیں خیال کرتے کہ پنشن پانے کے بعد زندگی بھی پائیں گے یا نہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ پنشن لینے کے بعد ایسے بیمار پڑتے ہیں کہ اس قابل ہی نہیں رہتے کہ حج کو جا سکیں پنشن تو گورنمنٹ دیتی ہی اس وقت ہے جب اچھی طرح نچوڑ لیتی ہے اور سمجھتی ہے کہ اب یہ ہمارے کام کا نہیں رہا۔ پھر لوگ کاروبار کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ اگلے سال جائیں گے پھر اس سے اگلے سال کا ارادہ کر لیتے ہیں۔ حالانکہ دُنیا کے کام تو ختم ہوتے ہی نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہو تو جلدی حج کر لینا چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر)

روس بھی مصالحتی کوششوں میں شامل ہو جائے گا

ٹوکیو ۲۲ جنوری۔ سوویت یونین کے نائب وزیر اعظم مسٹر نکولائی بیاکوف نے کہا ہے کہ اگر امریکہ ثالث دیئے نام پر غیر مشروط طور پر بمباری بند کر دے تو سوویت یونین بھی جاپان کی ان کوششوں میں شامل ہو جائے گا جو تنازعہ ویٹ نام کے تصفیہ کے لئے کی جا رہی ہیں۔

اسرائیلی پیش کش مسترد

عمان ۲۲ جنوری۔ اردن نے اسرائیل کی یہ پیش کش مسترد کر دی ہے کہ دریائے اردن کا مغربی علاقہ واپس لینے کے لئے اردن اسرائیلی حکام سے براہ راست بات چیت کرے یہ بات اقوام متحدہ کے ایلچی مسٹر جارنگ کے قریبی حلقوں نے بتائی ہے۔ اسرائیل نے پیش کش کی تھی کہ وہ اردن کے مغربی علاقے سے اپنی فوج واپس بلا لے گا بشرطیکہ اردن کسی بھی تاریخ کو کسی بھی جگہ پر اسرائیل سے براہ راست گفت و شنید پر آمادہ ہو جائے۔

پاکستان نے سیلون کو دو گول سے ہرا دیا

لاہور ۲۲ جنوری۔ ایک کے بین الاقوامی میچ کے دوسرے روز پاکستان کی ٹیم نے سیلون کی ٹیم کو صفر کے مقابلہ میں دو گول سے ہرا دیا۔ دوسرے میچ میں سیلون کی ہاکی ٹیم نے مغربی جرمنی کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے شکست دے دی۔ پاکستانی ٹیم کی طرف سے لیفٹ فل بیک، طارق عزیز اور سنٹر فارورڈ لئیق احمد نے گول کئے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان آنے کی اجازت دینے سے انکار

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ بھارتی حکومت نے شیخ محمد عبداللہ کو پاکستان کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بھارت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کل شیخ عبداللہ کے ساتھ اپنی ملاقات میں صاف صاف کہہ دیا کہ کشمیری رہنما پاکستان جانے کا جو پروگرام وضع کر رہے ہیں بھارتی حکومت اس پر غور کرنے کو تیار نہیں۔ شیخ محمد عبداللہ نے قید سے رہائی کے بعد دوسری بار مسز گاندھی سے ملاقات کی تھی۔

یونان کے وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ

انقرہ ۲۲ جنوری۔ انقرہ کے سفارتی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ کل یونان کے وزیر اعظم جارج پاپا ڈوپولس کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم اس خبر کی اب تک مزید تفصیلات معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ یونان کی موجودہ حکومت میں شدید انتشار پیدا ہو گیا ہے اس بارہ میں انقرہ میں یونانی سفارتخانہ سے جب رابطہ قائم کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ ابھی تک ایتھنز سے بھی وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ کے بارے میں کوئی سرکاری اعلان جاری نہیں کیا گیا۔

ولسن آج ماسکو روانہ ہو رہے ہیں

لندن ۲۲ جنوری۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ولسن آج ماسکو جا رہے ہیں۔ وہ روسی لیڈروں سے ویٹ نام اور دوسرے عالمی امور کے بارے میں تبادلۂ خیال کریں گے۔

سیم زدہ زمین کو قابل کاشت بنا لیا گیا

راولپنڈی ۲۲ جنوری۔ مغربی پاکستان میں سیم و تھور پر قابو پانے کے لئے ٹیوب ویل لگانے کے منصوبہ کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس مرحلے میں دس کروڑ روپے کی لاگت سے ۲ ہزار سے زیادہ ٹیوب ویل لگائے گئے جن سے متاثرہ علاقہ میں فصلوں کی مالیت ۹ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۲۰ کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔

حکومت نے زمینی حوادث پر قابو پانے کے ضمن میں ٹیوب ویل لگانے کا جو منصوبہ شروع کیا ہے اس کے دوسرے مرحلے میں ۳۰ کروڑ روپے کی لاگت سے ایک ہزار ۴ سو ٹیوب ویل لگائے جائیں گے اس مرحلے کی تکمیل کے بعد اس علاقہ میں غذائی پیداوار بہت زیادہ ہو جائے گی اس منصوبے کے تحت ایک لاکھ ایکڑ زمین کو قابل کاشت بنایا گیا ہے۔ اور ۵۵ لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین کو سیم و تھور سے محفوظ کیا گیا ہے۔

نئے دل والا مریض چل بسا

لاوالٹو (کیلی فورنیا) ۲۲ جنوری۔ امریکی ڈاکٹروں نے جس ۵۴ سالہ مریض کو ۱۵ دن قبل ۴۳ سالہ خاتون کا دل لگایا تھا وہ کل چل بسا۔

دریں اثنا ایجنس فرانس پریس نے جنوبی افریقہ سے خبر دی ہے کہ ڈاکٹر برنارڈ نے دل پیوند کرنے کا جو دوسرا آپریشن کیا ہے وہ کامیاب ہے اور مریض ڈاکٹر فلپ بلبرگ کی حالت تسلی بخش ہے۔

چھاپہ مار تنظیموں کی متحدہ فوجی کمان

قاہرہ ۲۲ جنوری۔ فلسطین کی آٹھ چھاپہ مار تنظیموں نے اسرائیل کے خلاف اپنی سرگرمیاں تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے کل ان تنظیموں کا مشترکہ اجلاس قاہرہ میں منعقد ہوا جس میں ایک متحدہ کونسل قائم کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ چھاپہ ماروں کے تین گروپ بنا دیئے جائیں۔ یہ گروپ لڑنے والوں میں رابطہ برقرار رکھنے والے پیغامبروں اور مقبوضہ علاقہ کے لوگوں کو حریت پسندوں کی کارروائی اور بیرونی امداد سے آگاہ رکھنے والے رضاکاروں پر مشتمل ہوں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴